سندھ آرڈیننس نمبر XIV مجریہ 2000
SINDH ORDINANCE NO.XIV OF 2000
سندھ آبپاشی (ترمیم) آرڈیننس، 2000
THE SINDH IRRIGATION (AMENDMENT) ORDINANCE, 2000

(CONTENTS) فہرست

تمہید (Preamble)

دفعات (Sections)

1. مختصر عنوان اور شروعات

Short title and commencement

2. 1879 کے ایکٹ VII کی دفعہ 61 اور 62 کی ترمیم

Amendment of Section 61 and 62 of Act VII of 1879

سندھ آرڈیننس نمبر XIV مجریہ 2000
SINDH ORDINANCE NO.XIV OF 2000
سندھ آبپاشی (ترمیم) آرڈیننس، 2000
THE SINDH IRRIGATION (AMENDMENT) ORDINANCE, 2000

[15 نومبر، 2000]

آرڈیننس جس کے ذریعے سندھ آبپاشی ایکٹ، 1879 میں ترمیم کی جائے گی۔

تمہید (Preamble)

جیسا کہ سندھ آبپاشی ایکٹ، 1879 میں ترمیم کرنا مقصود ہے۔

جس کو اس طرح سے عمل میں لایا جائے گا ؛

اور جیسا کہ 14 اکتوبر 1999 والے اعلان اور 14 اکتوبر 1999 پر جاری کئے گئے 1999 کے پروویزنل کانسٹیٹوشن آرڈر نمبر 1 کے تحت صوبائی اسمبلی معطل ہے؛

اور جیسا کہ سندھ کا گورنر مطمئن ہے کہ موجودہ صورتحال میں فوری قدم اٹھانا ضروری ہے۔

لہذا اب اس لئے مندرجہ بالا اور اعلان اور پروویزنل کانسٹیٹیوشن (ترمیم) آرڈر نمبر 9، چیف ایگزیکیوٹو کی ہدایت اور اس سلسلے میں ملے ہوئے تمام اختیارات کو بروئے کار میں لاتے ہوئے سندھ کا گورنر بخوشی مندرجہ ذیل آرڈیننس بنا کر نافذ فرماتا ہے:

مختصر عنوان اور شروعات
Short title and commencement

1. (1) اس کے آرڈیننس کو سندھ آبپاشی (ترمیم) آرڈیننس، 2000 کہا جائے گا۔

(2) اسے خریف، 2000 سے فی الفور لاگو سمجھا جائے گا۔

1879 کے ایکٹ VII کی دفعہ 61 اور 62 کی ترمیم
Amendment of Section 61 and 62 of Act VII of 1879

2. سندھ آبپاشی ایکٹ 1879، اس کے بعد بھی ایکٹ ہی کہا جائے گا، جس کی دفعہ 61 میں آنیوالے الفاظ "تین ماہ" کی جگہ "دو سال" اور الفاظ "ایک ہزار روپے" کی جگہ "دس ہزار روپے" کے الفاظ کو متبادل سمجھا جائے گا:

3. اس ایکٹ میں دفعہ 62-A کے بعد مندرجہ ذیل نئی دفعہ کو شامل کیا جائے گا۔

"62-B ناقابل ضمانت جرم

اور دفعہ 61 اور دفعہ 62 کے تحت قابل سزا جرم ناقابل ضمانت ہوگا۔"

نوٹ: آرڈیننس کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لیئے ہے جو کورٹ میں استعمال نہیں کیا جا سکتا۔